سوال

مسبوق امام کی زائد نماز کو شمار نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز کےلئے جماعت کے ساتھ شامل ہوااوراس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر امام نے سجدہ سہو کیا اور سلام پھیر دیا اوراس آدمی کو اپنی باقی نماز پڑھتے ہوئے معلوم ہوگیا کہ امام نے نماز میں ایک رکعت زیادہ پڑھی ہے تو کیااس کےلئے یہ جائز ہے کہ اس زائد رکعت کو شمار کرے یا اس زائد رکعت کو شمار نہ کرے اوراپنی نماز کوازسر نو شروع کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام بھول کرایک رکعت پڑھ لے تو مسبوق کو چاہئے کہ وہ اسے شمار نہ کرے کیونکہ امام نے اس رکعت کو بھول کرادا کیا ہے علماء کے صحیح قول کے مطابق اس شخص کو کامل نماز پڑھنی ہوگی اوراگراس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کیا ہو تو اپنی نماز سے فراغت کے بعد سجدہ سہو کرے اوراگرامام کے ساتھ سجدہ سہو کیا ہو تو وہی کافی ہوگا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص405

محدث فتویٰ